وضووغسل میں ناخنوں کے نیچے پانی بہانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3759

تاریخ اجراء: 22شوال المکرم1446ھ /21اپریل2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں صرف جمعہ کے دن ناخن کاٹنا چاہتی ہوں لیکن مجھے پہلے کاٹنے پڑتے ہیں کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ جیسے ہی تھوڑے بڑھتے ہیں تو ناخنوں کی وجہ سے پانی نیچے والی جلد تک نہیں پہنچتا، خاص طور پر پاؤں کے ناخنوں میں۔ کیا دو جمعوں کے درمیان جو ناخن بڑھتے ہیں ان کے نیچے والی جلد دھونا ضروری ہے؟ ورنہ وضو نہیں ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر ناخنوں میں میل نہ ہو تو فرض غسل و وضو میں ان کے نیچے جو جلد ظاہر ہو رہی ہے اس پر پانی بہانا ضروری ہے، نہیں بہایا تو وضو و غسل نہیں ہو گا، ہاں اگر ان میں میل ہو، تو میل کو نکالنا ضروری نہیں، اس کے اوپر سے پانی بہہ جائے، تب بھی وضو غسل ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ بات بھی یاد رہے کہ! جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مستحب ہے، اور اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہیں کرنا چاہیے کہ ناخن بڑا ہونا اچھا نہیں کہ رزق کی تنگی کا سبب ہے۔ ہر جمعہ کو اگر ناخن نہ تراشے تو پندرھویں دن تراشیں اور ان کی انتہائی مدت چالیس دن ہے چالیس دن کے بعد نہ تراشنے کی وجہ سے گنہگار ہوں گی، ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ ہو گا، عادت ڈالنے سے کبیرہ ہو جائے گا۔

فتح القدیر میں ہے

"یجب ایصال الماء الی ماتحتہ ان طال الظفر "ترجمہ: اگر ناخن بڑھے ہوئے ہوں تو ان کے نیچے پانی بہانا واجب ہے۔ (فتح القدیر ج1، ص13 مطبوعہ کوئٹہ)

درمختار میں ہے

"ولا يمنع الطهارة ونيم ای خرء ذباب وبرغوث لم یصل الماء تحته وحناء ولو جرمه به یفتی ودرن وسخ وتراب وطین ولو فی ظفر مطلقاً قرویا او مدنیاً فی الاصح"

ترجمہ: طہارت سے مانع نہیں ہے مچھر اور مکھی کی بیٹ جو جسم تک پانی کو پہنچنے نہ دے اور مہندی اگرچہ جرم دار ہو، اسی پر فتویٰ ہے، اور مٹی اور میل اگرچہ ناخوں میں ہو، یہ مطلقا مانع نہیں ہے، شہری کے ہو یا دیہاتی کے، اصح قول کے مطابق۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، ج1، ص316، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ میں جن اعضاء کو وضو میں دھونا ضروری ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "دسوں ناخنوں کے اندر جو جگہ خالی ہے ہاں میل کا ڈر نہیں" (کچھ آگے چل کر فرماتے ہیں:) "ظاہر ہے کہ وضو میں جس جس عضو کا دھونا فرض ہے، غسل میں بھی فرض ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج1، حصہ ب، ص598،602، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے "جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مستحب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کرے کہ ناخن بڑا ہونا اچھا نہیں کیونکہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگی رزق کا سبب ہے۔۔۔ ہر جمعہ کو اگر ناخن نہ ترشوائے تو پندرھویں دن ترشوائے اور اس کی انتہائی مدت چالیس ۴۰ دن ہے اس کے بعد نہ ترشوانا ممنوع ہے۔" (بہار شریعت، حصہ16، صفحہ582،584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "چالیس (40) روز سے زیادہ ناخن یا موئے بغل (بغل کے بال) یا موئے زیرِ ناف (ناف کے نیچے کے بال) رکھنے کی اجازت نہیں، بعد چالیس (40) روز کے گنہگار ہوں گے، ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ ہو گا، عادت ڈالنے سے کبیرہ ہو جائے گا، فسق ہو گا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ678، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم